Ziarat of Imam Ali(a.s.) on 21st Ramzan

إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ رَحِمَكَ اللّٰهُ يَا أَبَا الْحَسَنِ

یقیناً ہم خدا ہی کے ہیں اور ہماری بازگشت اسی کی طرف ہے، رحمت خدا ہو آپ

كُنْتَ أَوَّلَ الْقَوْمِ إِسْلَامًا وَّأَخْلَصَهُمْ إِيمَانًا وَّ

پر اے ابوالحسنؑ آپ تمام مخلوق سے پہلے اسلام قبول کرنیوالے ہیں بہت مخلص ہیں ایمان میں

أَشَدَّهُمْ يَقِينًا وَّأَخْوَفَهُمْ لِلّٰهِ وَأَعْظَمَهُمْ عَنَاءً

اور مضبوط ہیں یقین میں اور خوفِ خدا میں سب سے زیادہ ہیں، زحمت برداشت کرنیوالے

وَّأَحْوَطَهُمْ عَلٰى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ

ہیں دین میں، اور سب سے زیادہ حفاظت کرنیوالے ہیں رسول خداؐ کی صلوات ہو ان پر اور

وَآمَنَهُمْ عَلٰى أَصْحَابِهِ وَأَفْضَلَهُمْ مَنَاقِبَ وَ

ان کی آل پر، سب سے زیادہ قابلِ اطمینان ہیں اصحاب رسولِ خداؐ کیلئے، افضل ہیں مناقب میں

أَكْرَمَهُمْ سَوَابِقَ وَأَرْفَعَهُمْ دَرَجَةً وَّأَقْرَبَهُمْ

فضیلتوں میں سب سے اکرم ہیں، درجہ میں سب سے بلند ہیں، سب سے زیادہ قریب ہیں رسول خدا

مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَاَشْبَهَهُمْ

سے صلوات ہو ان پر اور انکی آل پر اور بہت مشابہ ہیں رسولِ خدا سے سیرت میں ،

هَدْيًا وَّخُلْقًا وَّسَمْتًا وَّفِعْلًا وَّاَشْرَفَهُمْ مَنْزِلَةً

خلق میں ، رفتار میں ، فعل میں اور منزلت میں اور سب سے اشرف ہیں بہت مکرم ہیں ان

وَّاَكْرَمَهُمْ عَلَيْهِ فَجَزَاكَ اللّٰهُ عَنِ

کے لیے ، پس جزائے خیر دے خدا آپکو اسلام کی طرف رسولِ خدا کی طرف اور تمام مسلمانوں

الْاِسْلَامِ وَعَنْ رَّسُوْلِهٖ وَعَنِ الْمُسْلِمِيْنَ خَيْرًا

کی طرف سے آپ اس وقت

قَوِيْتَ حِيْنَ ضَعُفَ اَصْحَابُهٗ وَبَرَزْتَ حِيْنَ

قوی تھے جبکہ سب اصحاب پیغمبر ضعیف تھے ، آپ اسوقت نکلے جنگ کے لیے جب

اسْتَكَانُوْا وَنَهَضْتَ حِيْنَ وَهَنُوْا وَلَزِمْتَ مِنْهَاجَ

تمام نے سستی دکھائی اور آپ اٹھ کھڑے ہوئے جب تمام نے

رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ اِذْ هَمَّ اَصْحَابُهٗ

کاہلی برتی آپ چلے اسی راستہ پر رسولِ خدا کے صلوات خدا ہو ان پر اور ان کی آل پر

كُنْتَ اَنْتَ خَلِيْفَتَهٗ حَقًّا لَّمْ تُنَازَعْ وَلَمْ تَضْرَعْ

جبکہ اُن کے اصحاب نے ارادہ کیا تھا آپ ہی ان کے خلیفہ برحق ہیں جس سے

بِرَغْمِ الْمُنَافِقِيْنَ وَغَيْظِ الْكَافِرِيْنَ وَكُرْهِ

نزاع نہیں کی گئی اور نہ آپ عاجز ہوئے منافقین کی بدگمانیوں کی وجہ سے اور نہ کافروں

الْحَاسِدِيْنَ وَضِغْنِ الْفَاسِقِيْنَ فَقُمْتَ بِالْاَمْرِ

کے غیظ و غضب سے اور نہ حاسدوں کی کثرت سے اور نہ فاسقین کے کینہ سے ، پس آپ

حِيْنَ فَشِلُوْا وَنَطَقْتَ حِيْنَ تَتَعْتَعُوْا وَمَضَيْتَ بِنُوْرِ

آپ قائم رہے امر خدا پر جب لوگ کاہل تھے اور آپ اس وقت بولے جب سب کی زبانیں

اللّٰہِ اِذْ وَقَفُوْا فَاتَّبَعُوْكَ فَهُدُوْا وَكُنْتَ اَخْفَضَهُمْ

لڑکھڑا رہی تھیں، آپ نور خدا کو لیکر چلے جب دوسرے ٹھٹک کر کھڑے رہ گئے، پس مومنین نے

صَوْتًا وَّاَعْلَاهُمْ قُنُوْتًا وَّاَقَلَّهُمْ كَلَامًا وَّاَصْوَبَهُمْ

آپ کی پیروی کی اور ہدایت پائی۔ آپ ان سب سے زیادہ نرم آواز قنوت میں سب سے بلند، کلام کرنے

نُطْقًا وَّاَكْبَرَهُمْ رَاْيًا وَّاَشْجَعَهُمْ قَلْبًا وَّاَشَدَّهُمْ

میں سب سے زیادہ کم سخن، گفتگو میں سب سے زیادہ درست، بہت بزرگ رائے میں سب سے زیادہ قوی دل

يَقِيْنًا وَّاَحْسَنَهُمْ عَمَلًا وَّاَعْرَفَهُمْ بِالْاُمُوْرِ كُنْتَ

یقین میں مضبوط، عمل میں سب سے بہتر، امور دین کو سب سے زیادہ جاننے والے رہے، خدا کی قسم آپ

وَاللّٰهِ يَعْسُوْبًا لِلدِّيْنِ اَوَّلًا وَّاٰخِرًا اَلْاَوَّلَ حِيْنَ

ہی حاکم دین ہیں اوّل میں بھی اور آخر میں بھی، اوّل میں اس وقت جبکہ لوگ متفرق ہو گئے اور

تَفَرَّقُوْا وَالْاٰخِرَ حِيْنَ فَشِلُوْا كُنْتَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ

آخر میں اس وقت جب لوگ سستی کرنے لگے۔ اور مومنوں کے لیے آپ ایک باپ کی طرح

اَبًا رَحِيْمًا اِذْ صَارُوْا عَلَيْكَ عِيَالًا فَحَمَلْتَ اَثْقَالَ

ہیں اور وہ لوگ مثل آپ کے عیال کے ہیں پس آپ نے ان کے وہ بوجھ اٹھائے ہیں جس

مَا عَنْهُ ضَعُفُوْا وَحَفِظْتَ مَا اَضَاعُوْا وَرَعَيْتَ مَا

سے وہ دبے رہے اور آپ نے ان چیزوں کی حفاظت کی جن کو انھوں نے ضائع کیا اور ان

اَهْمَلُوْا وَشَمَّرْتَ اِذِ اجْتَمَعُوْا وَعَلَوْتَ اِذْ هَلَعُوْا

باتوں کی رعایت کی جنکو انھوں نے ترک کیا اور آپ نے آمادگی ظاہر کر دی جب وہ لوگ آپکے پاس

وَصَبَرْتَ اِذَا سَرَعُوْا وَ اَدْرَكْتَ اَوْتَارَ مَا طَلَبُوْا

جمع ہوئے اور آپ نے بلند ہمتی دکھائی، جب وہ پست ہمت ہو گئے اور آپ نے صبر کیا جب

وَنَابُوْا بِكَ مَا لَمْ يَحْتَسِبُوْا كُنْتَ لِلْكَافِرِيْنَ عَذَابًا

وہ بے صبر ہوئے اور آپ نے اس خون کا بدلہ لیا جس کو ان لوگوں نے طلب کیا اور ان لوگوں

وَّنَهْبًا وَّلِلْمُؤْمِنِيْنَ عَمَدًا وَّغَيْثًا وَّحِصْنًا فَطِرْتَ

نے آپ سے وہ فائدے اٹھائے جن کا ان کو گمان تک نہیں تھا، آپ کافروں کیلئے عذاب و

وَاللّٰهِ بِغَمَآئِهَا وَ فُزْتَ بِحِبَآئِهَا وَاَحْرَزْتَ

بربادی اور مؤمنین کے لیے ستون، فریادرس اور قلعہ ہیں پس آپ نے ان کی بلاؤں کو ان سے

سَوَابِقَهَا وَ ذَهَبْتَ بِفَضَائِلِهَا لَمْ تُفْلَلْ حُجَّتُكَ

دفع کر دیا اور ان سب خدا داد عطاؤں پر آپ فائز ہے اور تمام کمالات پر حاوی ہے اور ان

لَمْ يَزِغْ قَلْبُكَ وَلَمْ تَضْعُفْ بَصِيْرَتُكَ وَلَمْ تَجْبُنْ

تمام فضیلتوں کے آپ حقدار ہے اور کبھی آپ کی حجت کمزور نہیں رہی اور نہ کبھی آپکا قلب راہ خدا

نَفْسُكَ وَلَمْ تَخُنْ كُنْتَ كَالْجَبَلِ لَا تُحَرِّكُهُ الْعَوَاصِفُ

سے ہٹا اور نہ کبھی آپکی بصیرت میں ضعف ہوا اور نہ کبھی آپ کے نفس میں بزدلی آئی اور نہ خیانت

وَكُنْتَ كَمَا قَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ اَ مِنَ النَّاسِ فِيْ

کی آپ مثل کوہ کے رہے جسکو آندھیاں ہلا نہ سکیں اور آپ بالکل ویسے ہی رہے جیسا کہ آنحضرت

صُحْبَتِكَ وَذَاتِ يَدِكَ وَكُنْتَ

نے فرمایا کہ لوگوں نے اس کے ہاتھوں امن پایا اور تمہارا جسم کمزور ہے مگر

ضَعِيْفًا فِيْ بَدَنِكَ قَوِيًّا فِيْ اَمْرِ اللّٰهِ مُتَوَاضِعًا فِيْ

امر خدا میں بہت مضبوط ہو آپ اپنے

نَفْسِكَ عَظِيْمًا عِنْدَ اللهِ كَبِيْرًا فِى الْاَرْضِ جَلِيْلًا

آپ اپنے نفس میں متواضع اور خدا کے نزدیک صاحب عظمت ہیں بزرگ ہیں زمین پر

عِنْدَ الْمُؤْمِنِيْنَ لَمْ يَكُنْ لِّاَحَدٍ فِيْكَ مَهْمَزٌ وَّلَا

صاحب جلال ہیں مومنین کے نزدیک آپکے بارے میں کسی شخص کو برے اشارے کا موقع نہیں

لِقَآئِلٍ فِيْكَ مَغْمَزٌ وَّلَا لِاَحَدٍ فِيْكَ مَطْمَعٌ وَّلَا

اور کسی کہنے والے کو اعتراض کی گنجائش نہیں اور نہ کسی کو آپ سے کوئی بیجا طمع ہے

لِاَحَدٍ عِنْدَكَ هَوَادَةٌ اَلضَّعِيْفُ الذَّلِيْلُ عِنْدَكَ

اور نہ کسی کے لیے آپ کے پاس نرمی ہے ضعیف اور ذلیل آپکے نزدیک صاحب قوت

قَوِيٌّ عَزِيْزٌ حَتّٰى تَاْخُذَ لَهٗ بِحَقِّهٖ وَالْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ

و صاحب عزت ہیں یہانتک کہ آپ ان کا حق دلوا دیں اور قوی و صاحب عزت

عِنْدَكَ ضَعِيْفٌ ذَلِيْلٌ حَتّٰى تَاْخُذَ مِنْهُ الْحَقَّ وَ

آپ کے نزدیک ضعیف و ذلیل ہیں یہاں تک کہ آپ ان سے دوسروں کا حق لے لیں

الْقَرِيْبُ وَالْبَعِيْدُ عِنْدَكَ فِىْ ذٰلِكَ سَوَآءٌ شَاْنُكَ

اور نزدیک اور دور کے رہنے والے آپ کے نزدیک اس بات میں برابر ہیں

الْحَقُّ وَالصِّدْقُ وَالرِّفْقُ وَقَوْلُكَ حُكْمٌ وَّحَتْمٌ

شان آپکی حق ہے، دوستی ہے اور نرمی ہے قول آپ کا حکم ہے اور دو ٹوک

وَاَمْرُكَ حِلْمٌ وَّحَزْمٌ وَّرَاْيُكَ عِلْمٌ وَّعَزْمٌ فِيْمَا

ہے اور رائے آپکی علم ہے اور ارادہ آپکا مستحکم ہے اور آپ ہی کے ذریعہ سے

فَعَلْتَ وَقَدْ نَهَجَ بِكَ السَّبِيْلُ وَسَهُلَ بِكَ الْعَسِيْرُ

راہِ خدا روشن ہوئی اور دشواریاں سہل ہو گئیں اور ظلم کی

وَاُطْفِئَتْ بِكَ النِّيْرَانُ وَاعْتَدَلَ بِكَ الدِّيْنُ وَ

آگ بجھا دی گئی اور دینِ خدا اعتدال پر آیا اور آپ کے

قَوِيَ بِكَ الْاِسْلَامُ وَالْمُؤْمِنُوْنَ وَسَبَقْتَ سَبْقًا

ذریعے سے اسلام اور مؤمنین قوی ہوئے اور آپ نے بہت بڑی سبقت حاصل کی

بَعِيْدًا وَّ تَعِبْتَ مَنْ بَعْدَكَ تَعَبًا شَدِيْدًا فَجَلَلْتَ

اور آپ کے بعد والوں کو سخت رنج و تعب کا سامنا کرنا پڑا۔ آپ

عَنِ الْبُكَآءِ وَعَظُمَتْ رَزِيَّتُكَ فِي السَّمَآءِ وَهَدَّتْ

بکا کی منزل سے بھی بلند ہیں۔ آپ کی مصیبت آسمان میں بہت عظیم ہے اور آپ کی

مُصِيْبَتُكَ الْاَنَامَ فَاِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ

مصیبت نے انسانوں کو بے جان کر دیا۔ بتحقیق ہم اسی کے لیے ہیں اور اسی کی

رَضِيْنَا عَنِ اللّٰهِ قَضَآئَهُ وَسَلَّمْنَا لِلّٰهِ اَمْرَهُ فَوَاللّٰهِ

طرف ہماری بازگشت ہے ہم خدا کی رضا پر راضی ہیں اور اس کے امر کو تسلیم کیے ہوئے

لَنْ يُّصَابَ الْمُسْلِمُوْنَ بِمِثْلِكَ اَبَدًا كُنْتَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ

ہیں پس قسم بخدا کی آپکی جدائی سے بڑھ کر کوئی مصیبت مسلمانوں پر نہیں پڑی

كَهْفًا وَّحِصْنًا وَّقُنَّةً رَاسِيًا وَّعَلَى الْكَافِرِيْنَ

آپ مؤمنین کے لیے جائے پناہ ہیں اور قلعہ اور پہاڑ کی چوٹی ہیں اور کافروں کے لیے

غِلْظَةً وَّغَيْظًا فَاَلْحَقَكَ اللّٰهُ نَبِيَّهُ وَلَا اَحْرَمَنَا

خدائی غیظ و غضب پس خدا اپنے پیغمبر سے ملا دے اور خدا ہمیں آپ کے

اَجْرَكَ وَلَا اَضَلَّنَا بَعْدَكَ۔

اجر سے محروم نہ کرے اور آپکے بعد بھٹکنے نہ دے۔